No. Bio/B - 3(NIFA)/ 2004

اباسین-۹۵

میٹھی سرسوں کی نئی ترقی دادہ قسم کی کاشت

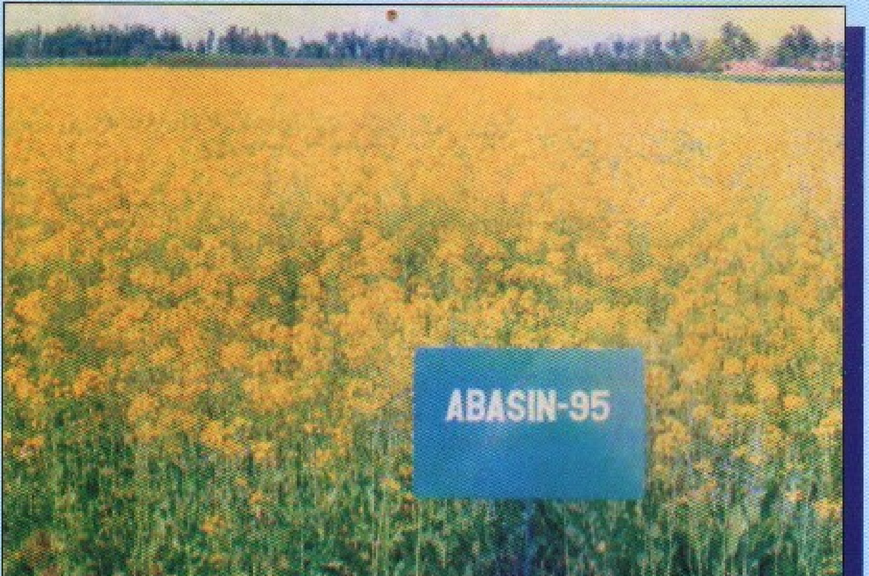

جوہری ادارہ برائے خوراک وزراعت (نیفا) پشاور

۲۰۰۴ء

زمین کا انتخاب اور تیاری

سرسوں کے لئے بھاری میرا اور میرا زمین نہایت ہی موزوں ہے۔ ریتلی، کلراٹھی اور سیم زدہ زمین سرسوں کی کاشت کے لئے موزوں نہیں۔ اس کے علاوہ ایسی نشیبی زمین جہاں بارش یا آبپاشی کا پانی زیادہ عرصہ کھڑا رہنے کا امکان ہو بھی سرسوں کی کاشت کے لئے موزوں نہیں۔ نہری علاقوں میں دو مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دیں تا کہ زمین ہموار ہو جائے۔ پھر پانی لگا کر وتر آنے پر دوبارہ ہل چلا کر سہاگہ دیں تا کہ زمین اچھی طرح تیار ہو جائے۔ بارانی علاقوں میں موسم برسات سے پہلے گہرا ہل چلا کر زمین کو کھلا چھوڑ دیں اور جب بارش ہو تو فوراً ہلکا ہل چلا کر سہاگہ دیں تا کہ وتر محفوظ ہو جائے اور ضائع نہ ہو جائے۔

وقت کاشت

زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کیلئے اباسین-۹۵ صحیح وقت پر کاشت کرنا بہت ضروری ہے۔ لہذا مختلف صوبوں کے لئے وقت کاشت درج ذیل ہیں۔

صوبہ سرحد	۲۵ ستمبر تا ۲۵ اکتوبر
پنجاب	یکم اکتوبر تا ۱۵ نومبر
سندھ و بلوچستان	۱۵ اکتوبر تا ۱۵ نومبر

طریقہ کاشت

اباسین کی کاشت بذریعہ ڈرل قطاروں میں کریں اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ رکھیں۔ اچھی روئیدگی اور اگاؤ کے لئے تر وتر کی صورت میں بیج ایک انچ سے زیادہ گہرا نہ بوئیں۔ چھٹے کی صورت میں پہلی دفعہ لمبائی اور دوسری دفعہ چوڑائی میں چھٹا دیکر ہیرو چلائیں تا کہ بیج اچھی طرح زمین میں مل جائے۔

شرح بیج

ڈرل سے کاشت کی صورت میں ڈھائی کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں اور چھٹے سے کاشت کرنے کی صورت میں تین کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔

کھاد کا استعمال

کھادوں کے استعمال کا انحصار زمین کی زرخیزی پر ہوتا ہے۔ ہمارے ملک کی اکثر زمینوں میں نائیٹروجن اور فاسفورس کی کمی ہے۔ لہذا عام حالات میں ایک بوری ڈی اے پی اور ایک بوری یوریا فی ایکڑ کے حساب سے ڈالیں۔ نہری علاقوں میں ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری یوریا زمین تیار کرتے وقت اور آدھی بوری یوریا پھول کھلنے سے پہلے ڈالیں۔ جبکہ بارانی علاقوں میں اگر وتر اچھا ہو تو کھاد زمین کی تیاری کے وقت ڈالیں۔

آبپاشی

آبپاشی کا انحصار موسمی حالات پر ہوتا ہے۔ تاہم اباسین-۹۵ کو تین سے چار مرتبہ آبپاشی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر پھول آنے پر یا پھلیاں بنتے وقت یا بیج بنتے وقت زمین کی نمی میں کمی آجائے تو پیداوار پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ لہٰذا آبپاشی ان اوقات میں ضروری کرنی چاہیے۔

گوڈی و جڑی بوٹیوں کی تلفی

زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کا تلف کرنا بہت ضروری ہے۔ پہلی گوڈی پہلا پانی دینے سے پہلے کریں ورنہ پہلی آبپاشی کے بعد وتر آنے پر گوڈی کریں۔

ضرر ساں کیڑے اور انسداد

سرسوں کی فصل پر اگاؤ کے بعد پسو نما بھونڈی حملہ آور ہوتی ہے۔ پھول نکلنے کے ساتھ سرسوں پر تیلا کا حملہ شروع ہو جاتا ہے۔ اور پھلیاں بنتے وقت گوبھی سنڈی اور گوبھی کی تتلی حملہ آور ہوتی ہیں۔ ان کیڑوں کے انسداد کے لئے مختلف دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔ پسو نما بھونڈی کے لئے سیون (۱۰ فیصد) بحساب تین کلوگرام فی ایکڑ تیلا کے لئے ڈائمیکر ان ۲۰۰ تا ۲۵۰ ملی لیٹر فی ایکڑ اور گوبھی سنڈی کے تدارک کے لئے میٹا سسٹاکس (۲۵ فیصد) نصف کلوگرام فی ایکڑ کے حساب سے چھڑکاؤ کریں۔

وقت برداشت

اباسین ۱۷۰ سے ۱۸۰ دنوں میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ جب فصل کا رنگ زرد ہو جائے اور ۴۰ سے ۵۰ فیصد پھلیاں بھوری رنگ کی ہو جائیں اور دانے سرخی مائل ہو جائیں تو فصل کاٹ لیں اور آٹھ تا دس دن دھوپ میں خشک کریں۔ اور پھر بیلوں یا ٹریکٹر یا مشین سے گہائی کر کے بیج نکال لیں۔ کاشتکار بھائی اباسین-۹۵ کی برداشت وقت پر کریں ورنہ پھلیوں سے دانے گرنے سے پیداوار کم ہو سکتی ہے

پیداوار

اباسین-۹۵ کی متوقع پیداوار ۱۸ سے ۲۰ من فی ایکڑ ہے۔ لیکن اگر دی گئی سفارشات پر عمل کیا جائے تو ۲۵ تا ۳۰ من فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔

بیج کا ذخیرہ اور فروخت

بیج کو ذخیرہ کرنے سے پہلے دھوپ میں اچھی طرح خشک کر لیں تاکہ اسے کوئی بیماری نہ لگنے پائے۔ آئندہ سال کے لئے بیج محفوظ رکھنے کی صورت میں اسے دوائی مثلاً ویٹاویکس یا ایگروسان بحساب دو گرام فی کلوگرام بیج لگا کر خشک گودام میں ذخیرہ کرنا چاہیئے۔ میٹھی سرسوں مثلاً اباسین-۹۵ کا بیج تیل نکالنے والی ملیں اچھی قیمت پر خرید لیتی ہیں۔ اور مقامی منڈیوں میں بھی باآسانی فروخت کیا جا سکتا ہے۔ اس بیج کو کولہو پر تیل نکلوا کر گھر میں کھانا پکانے کے لئے بھی استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔

مرتبین

- سید انور شاہ — پرنسپل سائنٹیفک آفیسر (پراجیکٹ انچارج کینولا)-نیفا پشاور
- افتخار علی — پرنسپل سائنٹفک آفیسر (کینولا)-نیفا پشاور
- ڈاکٹر ثناء اللہ خان خٹک — ڈائریکٹر-نیفا پشاور

نوٹ: مزید معلومات کیلئے اس ادارے کے متعلقہ سائنسدانوں سے رجوع کریں۔

ڈاکٹر ثناء اللہ خان خٹک	ڈائریکٹر-نیفا پشاور
طا محمد	ھیڈ-سی بی ڈی-نیفا پشاور
سید انور شاہ	انچارج آئل سیڈ پروگرام-نیفا پشاور